

## 3469 - فریضہ حج اور والد کے قرض کی ادائیگی میں سے کونسا عمل پہلے کرنا چاہیے

### سوال

کیا فریضہ حج کی ادائیگی مقدم ہوگی یا والد کے قرض کی ادائیگی کرنا جس کا مطالبہ بھی کیا جا رہا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلة الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

سب تعریفات اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا رب ہے ، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام اور قیامت تک ان کی اتباع و پیروی کرنے والوں پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔

اما بعد :

فریضہ حج کو مقدم کیا جائے گا اس لیے کہ والد کا قرضہ اتارنا ان کے ذمہ نہیں ، لیکن اگر اس کے والد نے وراثت میں ترکہ چھوڑا ہے اس میں سے قرض کی ادائیگی کرنا واجب ہے ، اور اگر اس نے ترکہ نہیں چھوڑا تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے ۔

لیکن بیٹے کو خوش ہو جانا چاہیے کہ جب اس کے والد نے لوگوں سے قرضہ حاصل کیا اور اس کی ادائیگی کا ارادہ بھی تھا تو اس کی جانب سے اللہ تعالیٰ ادائیگی کرے گا ، لہذا اللہ تعالیٰ اس کی جانب سے اسے برداشت کرے گا جو قرض دینے والے کو کافی ہوگا ، اس لیے اسے پریشان نہیں ہونا چاہیے اور وہ اپنے ضمیر پر بوجھ نہ ڈالے ۔

خلاصہ یہ ہے کہ اس پر فریضہ حج کی ادائیگی کرنا واجب ہے ، اس لیے کہ اس میں حج کرنے کی استطاعت اور طاقت پیدا ہو چکی ہے ۔